



دالیٹن : نیو یارک کے
چیکمن ہائٹس میں
نکلنوں میں بالی
ووڈ فلموں کی سی
ذیز آسانی سے
ستھاپنے ہیں۔
بھالیٹن : نیو یارک
کی کیکسینگٹن
ایوبیو کی ایک
بارش روزہ شام کے
مسافر۔
نیچہ : نیو یارک کے
گرے ہائٹس پر
اسٹیشن پر
مسافروں کا انتظار۔

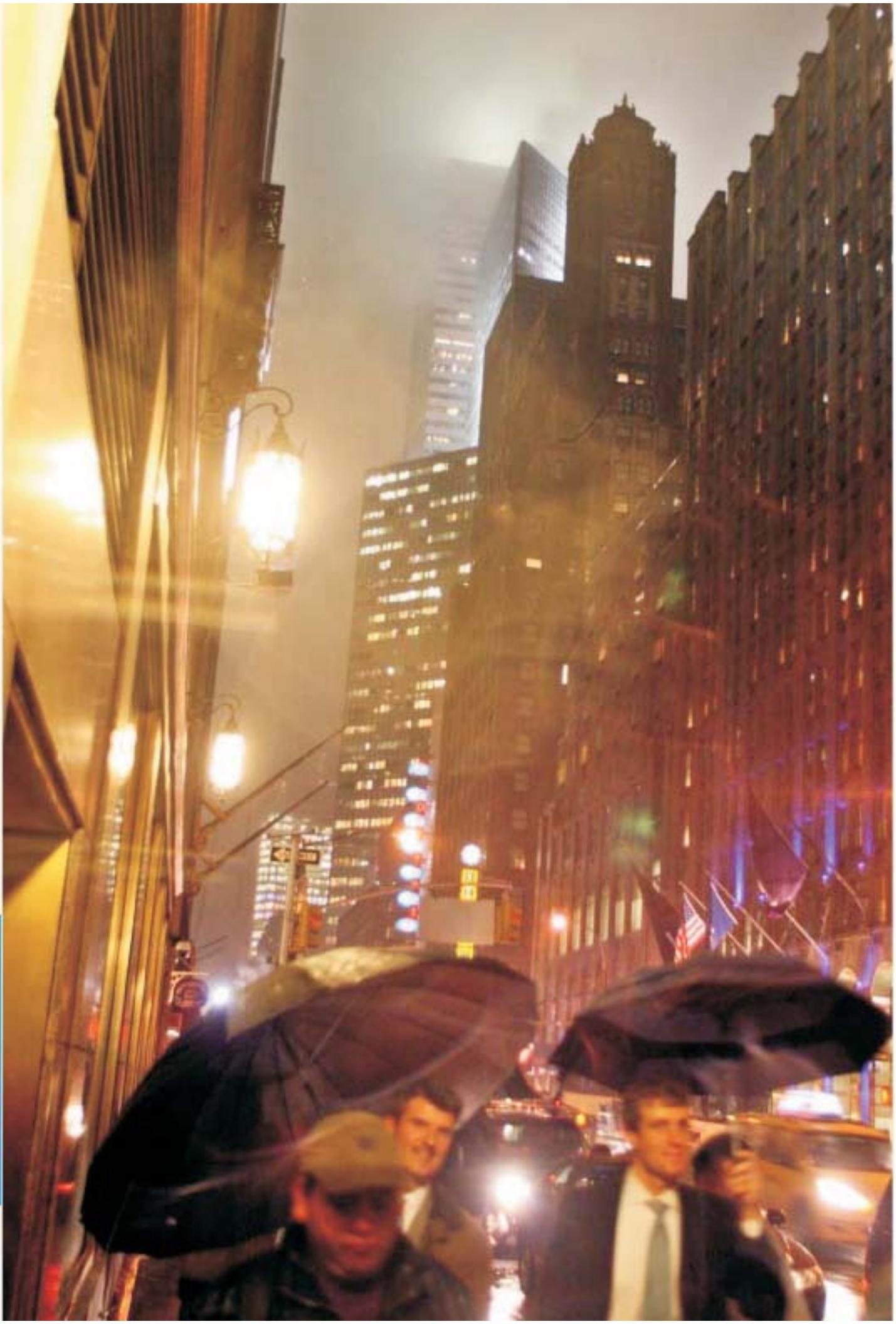
ایک ہندوستانی کا بس کے ذریعہ

سفر امریکہ

متن اور تصاویر: سبستین جان



امریکہ نی دی پر ہے مریخ پر ہے۔ ٹاپ ڈاھوں تکن مجھے اس کا علم کبھی نہیں تھا کہ امریکہ کو یہ مقام حاصل ہوا ہے۔ ٹاپ ڈاھندا ہر کسی کے لئے میں حق ہا امریکہ کب رکھوں گا۔ ۲۴ ہم جب اس لئے میں نے یہ قابلہ کیا کہ گرے ہاؤٹر شرٹ پر ہے۔ امریکہ میرے دماغ میں ہے۔ مجھے ایک امریکی خاتون سے ملٹھ ہو گیا اور میں میری بیوی سلطی عادت کی رسمے والی ہیں۔ اس کے کاڑو ہائے ہم بر گرلات ہاں لمبٹی کا نے اس سے شادی کر لی تو سب کچھ بد گیا۔ امریکہ کے اندھوں ملٹے ان کیلے ایک ہذا اٹھپوہر بہت ہی درحری تھیں میرے ہاں میں اچاک امریکہ جمرا گھر بن گیا۔ ۲۰۰۶ء کے آخڑی ہیتوں میں جب سان فرنسیسکو پہنچا سوالیہ نشان تھے۔ جن میں تھیساں، ٹکا گوارہ بہت کم۔ تھیک ہاں ہیں وہاں کا فناشیر ختم تو مجھے خوب معلوم تھا کہ مجھے بہت کچھ تھیزی دھرے بہت سے علاقوں شامل ہیں۔ ان کے ہوتا ہے ویں سے امریکہ میں رہنے کا کام کرنے سے سمجھتا ہے۔ ۲۰۰۸ء کے پارے میں، پلٹر کے دہن میں یہ سال تھا۔ کاس و سچنے میں کیا الگا اوسا کے جانے کا مرحلہ تھا۔ بہتے ہے۔ بارے میں، طور طریقوں کے بارے میں اور بارے میں نے کہا چل جمل کر دیجاتے ہیں۔ میں ہندوستان، افریقا اور شرق ایشی میں ان دنوبات کے بارے میں جس کی وجہ سے لیکن جب ان لوگوں نے ہمارے مخصوصے





بالکل بالیں:
نیویارک کے چالنا
لاؤن میں لوگ پہل
کی خرید و فروخت
کرتے ہوئے۔
بالیں: نیویارک
کے بڑیتھا بارک
میں آنسو اسکینڈن

کے پارے میں نا تو نہ صرف خاندان کے لوگ
اور دوست احباب بلکہ گرے ہاؤٹ بس کمپنی کے
اساف نے بھی دیہے چائے۔ گرے ہاؤٹ بس
کے پارے میں کسی بھی عام امریکی سے پوچھئے
(جس کو لوگ ہٹھی سے دی دیوگ بھی کہتے ہیں)
تو اس کا ہر امکان موجود ہے کہ وہ آپ کو ایک
محض خیز سکراہت کے ساتھ دیکھئے گیا۔ بھی خندی
آہ بھر کر خاموش ہو جائے گا۔

چونکہ میں ہدو تھاں سے حال تھی میں ترک
ڈن کر کے آیا تھا، جہاں سے رانچورٹ کے ٹھام
میں بگوئی کی کریں چیزیں پور کر تو ڈھنک لگتے ہیں،
اس نے ہمارا دل دہروں سے مختلف تھا۔ میرے
لئے گرے ہاؤٹ بس ایک سستی، آرام دہ، سہلات
خیل اور عکلی مرچ امریکہ کی بننے والے
زمگی ہدل ڈالنے والی سواری تھی۔ شماں امریکہ میں
یہ سن ۱۰۰۰ امتالات پر چلتی ہے اس نے میں اس
بس سے کہنی بھی جا سکتا تھا۔
لہذا، شماں کی فوریا کے ایوریا میں مقابی
کلکٹ آفس پر بات چیت کے بعد ہم لوگوں نے
نیویارک سے اس اجلاس تک ایک لے سفر کا
پروگرام طے کیا۔ لکٹ کاؤٹر پر ایک قفس پارس
 موجود تھا۔ اس نے اپنے کپیٹر پر چھان پہنچ

نیویارک شی کے پانچ بورڈ یا ڈسکٹس میں
سے ایک ہر کلنگی ہے جہاں اپنے ایک دوست
کے گھر میں قیام کے دو ران میں نے ایک سھانی
جنزیل تھی کی کتاب "دی مول ٹیبلیل" پڑھی۔ ان کا
کہتا ہے کہ یہ کتاب ان ہزاروں لوگوں کی
ہے۔ ناگز اسکو ہر میں اگست میں بورڈوں پر
زندگی ہوئی لاکھوں روشنیاں، سڑک پر ہر آدمی
پرانی سرگوں میں یا میٹرو پلٹشن زینٹر سلم کی
سرگوں میں زینٹن کے اور چند بیوں تک بہت پیٹے
ہوئے۔ ایسا کاش نیویارک میں ہر آدمی فیشن پر یہ
پر ماٹ آتی اور حقائق سے متعلق غلط یا نیک
کیلے
تھیں۔ میں شویں کا روایا پڑائے ہوئے ہے۔ میں نے
سرگوں میں رہے ہیں۔ بڑیوں میں سفر کے
دوران میں نے بھی ان کی موجودی کی پچھوئی پچھوئی
ہٹھی گیا۔ وہ اپنے سکل فون پر بات کر رہا تھا۔
کامیابی کیلئے ہر دن کی دہل میں نے تھے

مال کرنے کے خواب سے بھری ہوئی آنکھیں۔
کیلے اس نے کی ۱۶۴۵ دارکاٹ ٹیکٹ ہایلے سفر
کے دروازی قیام کے انتظامات میں تھے۔ ۲۹ دن
کے اس سفر میں ۵۶۰۰ کلومیٹر کا سفر کرنا
تھا۔ جس میں بھی ہوٹلوں میں قیام، کھانا اور
بجکھتی ہوئی لاکھوں روشنیاں، سڑک پر ہر آدمی
ٹھاکش سوت میں ٹھیوں، ہر گھرست بھریں
پوشاک سوت میں ٹھیوں تک بہت پیٹے
ہوئے۔ ایسا کاش نیویارک میں ہر آدمی فیشن پر یہ
کیم فوہر کو پہن سفر شروع کرنے کیلئے ہم لوگ
پڑ ریجہ طیارہ نیویارک شی پہنچے۔ مجھے بھی شہر یاد
آگیا۔ یہ وہ شہر ہے جہاں میں پیرو اور تھا۔ لوگوں
کی سسلہ دوڑتی ہوئی۔ پھر، ریٹے ایشٹن پر
بھاگم بھاگ اور زندگی میں بڑی سے بڑی کامیابی

آغاز نیویارک سٹی

نیویارک میں: نیویارک کے بروکلین برج کو
نیچے ایک خاندان دن کا کہانا کہا تھا میں
محروم۔
وسط: واشنگٹن نیویارک کے ارلنگن
ٹیکشل مقبرے کے نامعلوم فوجووں کی
یادگار کے قریب ایک سنتری۔
نیویارک: پہنچلوانیا ایروپیو۔ واشنگٹن نی
س سے کپیٹل ہل کا ایک منظر۔





وائی بہت سی سرکاری بوسوں کے مقابلہ میں یہ بس آنام وہ کمی چاکتی تھی کیونکہ اس کی سیمیوں کے داد و دار گذگے اور سرکاری کے لئے لگے ہوئے گدے کافی ابھتھے تھے۔ لیکن یہاں تک سب کچھ فیک غاک قاچین جب سفر شروع ہوا تو چلیا مغلل سانے آئی۔ ہر چڑے اسٹاپ پر مسافروں کو بس سے لٹکنا پڑتا تھا، تھا، ہر چڑے صفائی کیلئے۔ جس کے تھن کبھی بیجے ہوں تو بھی صفائی ہوتی ہے اور مسافروں کو بھر سے بس پر سوار ہوتا ہے۔ یہ بس کے ہارے میں بس سے خراب ہاتا ہے؛ لیکن اگر آپ اس کو بھیں سکتے ہیں تو پھر سرکار کا لطف لے جئے۔

واشنگٹن ٹاؤن سی

میں نے اپنی زندگی کا بڑا حصہ واپسی عالی شہروں میں گزارا ہے۔ جیسے کہ اسلام، تی وہی، تیری دندرم۔ میں بھی شہر سچار ہا ہوں کہ اقتدار کی سیاست، بہت حد تک شہر اور اس کے باشندوں کو ایک خاص الہام میں خاتمت کرتی ہے۔ اس کے باوجود مجھے واشنگٹن زیادہ دوستانتہ شہر لگا۔ یہاں نبیارک سے زیادہ آسانی تھی۔ ہمار جاتتے ہیں کہ ان کے پاس طاقت ہے۔ گمراہ طاقت کا غالباً استعمال نہیں کرتے۔ یہ بات بھی تھی دل کے تھاتا ہے میں اگل تھی۔

ہو گئے کہ اس نرم رو یہ کیلئے اس شہر میں گمارتوں کی تغیر کا کوئی ہاتھ ہو۔ یہاں زیادہ تر

یہاں زیادہ تر آرٹیسٹوں کے لوگوں کے مکانات میں پڑھنے کے ساتھ ہے مسافر اس کی سیمیوں کے داد و دار گذگے اور سرکاری کے لئے لگے ہوئے گدے کافی ابھتھے تھے۔ لیکن یہاں تک سب کچھ فیک

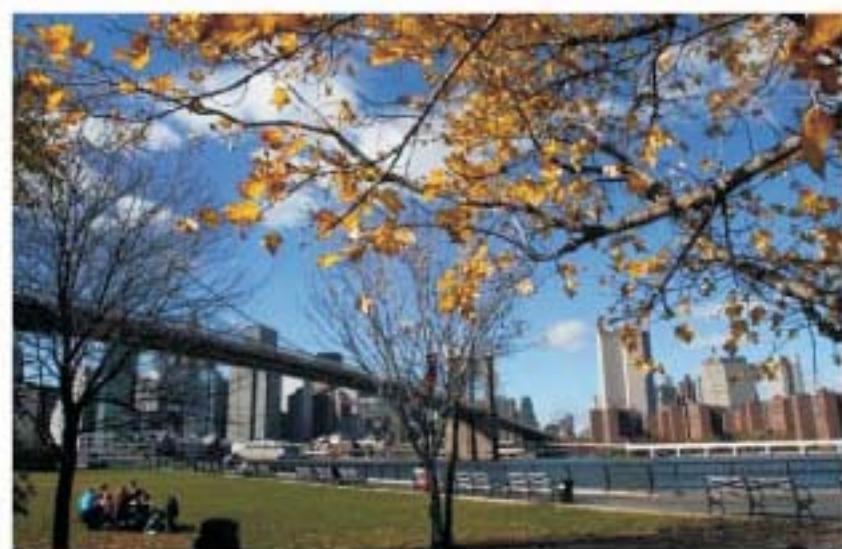
گرے ہاؤنڈا میں پہلی رات
نبیارک میں پہلی ہوتی ہے۔ جیسیں ہائس، جیساں بھر کے دار لٹک چڑی دار لبراتے ہوئے ہیں۔ بس اسٹشن زیادہ تر چھوٹے اور ایک گردے پر مشتمل ہوتے ہیں۔ بھیں عام طور پر خالی ہوتی ہیں اور تھوڑی سی گندی بھی ہوتی ہیں۔ لیکن جتنا علاقہ ہے۔ اس کے بعد بڑا گس ہے۔ یہ وہ نبیارک کی پورت اتھارٹی میں، جو گردے ہاؤنڈ اسٹشن نظر آیا ہے، کسی متوضط قبضے کے ایسے پورت جگہ ہے جہاں پہپہ بیزک نے جنم لایا اور یہ ایسے مرکز میں سے ایک سے جس کو نبیارک میں سے بھی بڑا تھا اور اس میں آتے چانے کے لئے کتنی بڑے دروازے تھے۔

یہاں زیادہ تر آرٹیسٹوں کے لوگوں کے مکانات میں پڑھنے کے ساتھ ہے مسافر اس کی سیمیوں کے داد و دار گذگے اور سرکاری کے لئے لگے ہوئے گدے کافی ابھتھے تھے۔ لیکن یہاں تک سب کچھ فیک

ایک سوم اور بیلکہ ذاک کی خوٹکار بوب پوری فدا میں پہلی ہوتی ہے۔ جیسیں ہائس، جیساں بھر کے دار لٹک چڑی دار لبراتے ہوئے ہیں۔ بس اسٹشن زیادہ تر چھوٹے اور ایک گردے پر مشتمل ہوتے ہیں۔ بھیں عام طور پر خالی ہوتی ہیں اور تھوڑی سی گندی بھی ہوتی ہیں۔ لیکن جتنا علاقہ ہے۔ اس کے بعد بڑا گس ہے۔ یہ وہ نبیارک کی پورت اتھارٹی میں، جو گردے ہاؤنڈ اسٹشن نظر آیا ہے، کسی متوضط قبضے کے ایسے پورت جگہ ہے جہاں پہپہ بیزک نے جنم لایا اور یہ ایسے مرکز میں سے ایک اگل شاخخت نبیارک کے ہر محلے کی اپنی ایک اگل شاخخت میں مکانات کی دیواریں سرخ رنگ سے بھی ہیں۔

آگئی سوچ کی ایک سیمیوں کے مکانات میں پڑھنے کے ساتھ ہے مسافر اس کی سیمیوں کے داد و دار گذگے اور سرکاری کے لئے لگے ہوئے گدے کافی ابھتھے تھے۔ لیکن یہاں تک سب کچھ فیک ایک کام ہے۔ میں نے صرف ان اسٹشون کو دیکھنے کیلئے اپنے میٹرو کارڈ کی ایک خاصی رقم تحریق کی اور یہ کہہ سکتا ہوں کہ بال میٹرو اسکے بعد آٹھ کے ذریعہ آٹھ کی حمیٹ جن اسٹشون پر دیافت کی جا سکتی ہے ان میں سب سے بھتھی سیٹھی اسٹریٹ، تھری سکھی اسٹریٹ، بہوڈے اسٹریٹ اور فرشن اسٹریٹ ایسے من من سکھوڑا ہیں۔

میٹروں کی رفتگی اور چک دک کے علاوہ بھی نبیارک کے ہر محلے کی اپنی ایک اگل شاخخت میں مکانات کی دیواریں سرخ رنگ سے بھی ہیں۔ چاکناڈاں میں، جو کہ امریکہ میں سب سے بیڑے۔





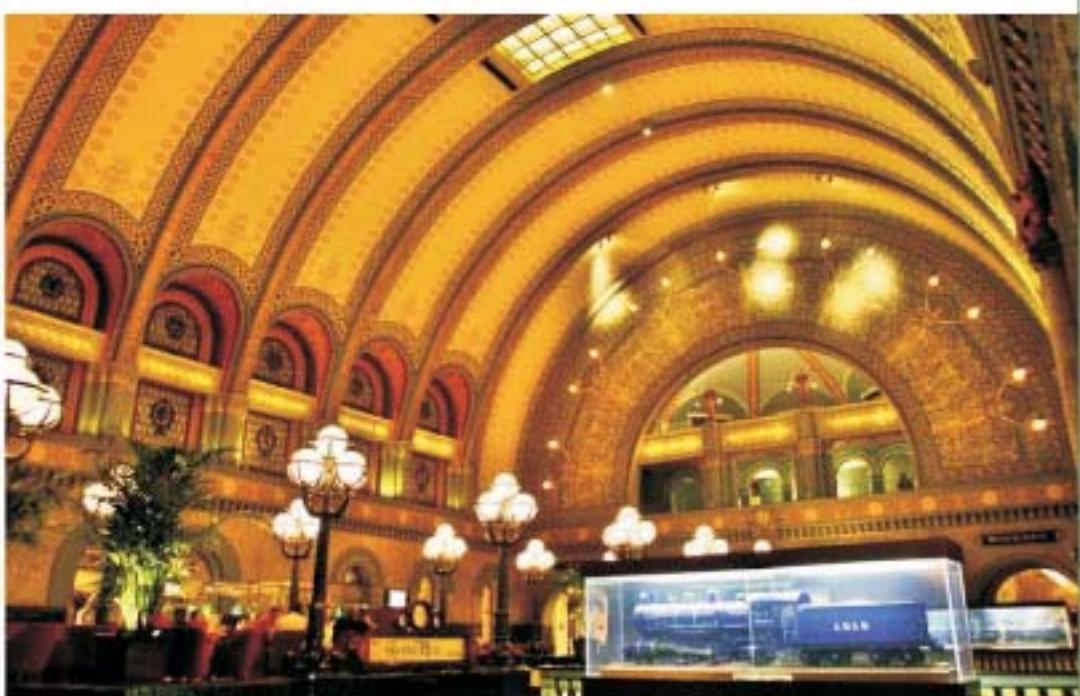
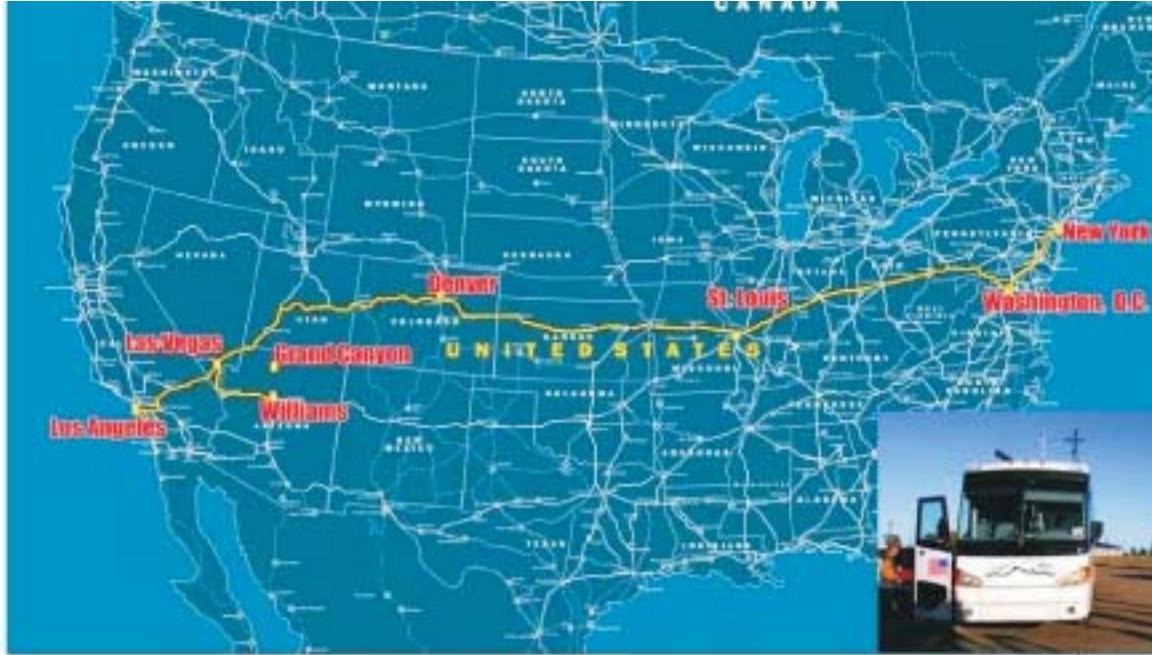
بائیں : سینٹ لوئیس میں دی گئی
وے آرچ بائیں نیچے : سینٹ لوئیس کی
بلو بیری ہل میں چک بیری اپنے فن کا
مظاہرہ کرتے ہوئے۔
دائیں نیچے : سینٹ لوئیس کا یونین اسٹیشن

سینٹ لوئیس مسروی

بہت سے لوگوں نے یہاں پہنچنے میں مشورہ دیا تھا کہ
جیسے لوئی میں سفر کرتے وقت ہم ذرا ہوشیار
رہیں۔ امریکہ میں یہ ایک ایسا شہر ہے جہاں
جیسا کہ تھیں بہت بڑے ہوئی ہیں لیکن مجھے
گلا بے کہ باقاعدہ سی بھی عمدی کے کنارے پہا
ہوا یہ شہر تماز سے پاک ہے۔ یہاں سب کو ہدایت
درجہ سے چلے ہے اور سڑکوں پر بھی ٹھیک ہوتی۔

سب سے مشہور مقام ۱۹۵۰ میٹر لوچا گیت سے آر
کہے گا جس ہرب کے پیچے ہے جو ایسا
گلا ہے کہ یہ مشتعل درخت میں ہے اور موسم
میں ہر جیدی کے سماں مختلف انوکھیں مختلف رنگیں ہیں۔
جیسے لوئی کا دوڑہ اس وقت تک عمل نہیں
ہو سکتا جب تک کہ خوبصورت یونین اسٹیشن میں
ویکھا جائے، پوشاک اور تریخی ٹیکسٹ کا ریشمی ویکھا جائے
چائے اور تاریخی ٹیکسٹ یہی ال کلب میں اشناوی
کردار چک جی کا روک اینڈ رول تو ویکھا جائے۔
جیسی کو ۱۹۵۰ کی دہائی میں روک اینڈ رول کے
اجداد کرنے کا شرف حاصل ہے اور اس نے "پانی
نی گوڈی" یعنی بہت نئے دیے ہیں۔ کلب کے
میں صحت میں واقع ذکر روم میں اس کے شہر
ایک پاؤں والے ہوپ میں ۸۰ سالہ جی کی کھاتے
تھے ویکھا اسی کو نصیب ہو سکتا ہے جس کی تقدیر
اچھی ہو جس نے کافی مخصوص بندی کی ہے۔ ہم

لوگ خوش قسمت ہے۔ ہم لوگ جس طبقے میں ہیں
لوئی میں تھے اسی طبقے ہری اپنا پروگرام دے رہے
ہیں۔ گرچہ کل کی تیات جیسی ڈالر قیمتیں ہیں، ہم
لوگ اس کے خاندان کے لائگ بھلے سے اسے خدا
کر رائے تھے۔ اس میں ہمیں نے سانپ کھانے
پر وکام کو چھوڑنیں سکتے تھے۔



برگری عمارتیں تیار رہیں تھیں اور ہنگ کی ہیں، ہنگ
بوس عمارتیں نہیں ہیں بلکہ اسکی اور ریکارڈ ناؤن
میں ایک اور جیسے ٹھہرنا شاہزادہ سونیں ہیں زیادہ بھی
ٹھہر نے یہ بتایا کہ اس نے پوس اور ہنگ ریکارڈ
کھائے ہیں۔ پوس اور اس ایک ٹھہر کا جعلی دار و دھوکہ
ہے اور بے ارشیل ہے کہ وہاں میں کوئی ایسا دروازہ
ٹھہرے والا جا نہ ہے جو پرانی میں درختوں پر برہتا
ہے۔ ہم لوگ (اٹو برب کو) اور اس وسے کے موقع پر
واٹھن پہنچتے ہیں۔ اس دن امریکہ اپنے فوجیوں
کو بیان کرتا ہے۔ سوانح میں سے راہد عالی کے

واٹھن ڈی ہی گرے باٹھا اسٹیشن پر بس کے
کی دوڑش کی تھی اسی میتھے پر پہنچ کر سانپ کا لائک
ہاہر اسٹیشن تو قی قبرستان میں ہے معلوم فوجیوں کی
لملوہاں ہم لوگوں نے ایک اور جیسی ڈالر قیمتیں کھانے کا موقع
تھیں مرغ کی طرح ہوتا ہے۔ یہ بات جیسی ہے
تھیں کی طبیعت ہاڑ پر گراں گزتی رہی۔ ہم بھی ہم
تھام لیں خوب نہ۔

بقیہ قسط اگلے شمارے میں۔

بیٹوں کی ہر چاپ کا کوئی نہ کوئی حقیقتی ہے۔ اسی طرح آلاماں کی ایک
بیٹی عمارتیں نہیں ہیں بلکہ اسکی اور ریکارڈ ناؤن
میں ایک اور جیسے ٹھہرنا شاہزادہ سونیں ہیں زیادہ بھی
ہاؤس کی قیارے ایک ہاڑ قائم کرتی ہیں۔

ہم لوگ (اٹو برب کو) اور اس وسے کے موقع پر
واٹھن پہنچتے ہیں۔ اس دن امریکہ اپنے فوجیوں
کو بیان کرتا ہے۔ سوانح میں سے راہد عالی کے
ہاہر اسٹیشن تو قی قبرستان میں ہے معلوم فوجیوں کی
لملوہاں ہم لوگوں نے ایک اور جیسی ڈالر قیمتیں کھانے کا موقع
تھیں کی طبیعت ہاڑ پر گراں گزتی رہی۔ ہم بھی ہم
تھام لیں خوب نہ۔

ٹھاری سے بات کی بات کی کسی طرح گھوم کر
جیا تھوڑوں کے پہنچے جانے کا مظہر دیکھا۔ یہ
اوائی واقعہ کے کھاناں کی طرف پہنچی اگلی کھاناوں
ایک اچھائی سارہ دی تجربہ تھی جس فوجیوں کی
لے تباہ کس نے بھی کھالی ہے۔ ٹھیکا کوشت کھانا